



## سوال

(162) سود سے بچتے ہوئے اصل رقم کی واپسی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بیمہ دار مندرجہ اقسام بیمہ کسی میں سولینے سے بالکل متحرز رہے اور اپنی اصل رقم کی صرف واپسی چاہتا ہو تو کیا یہ معاملہ جائز ہو سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیمہ دار بیمہ کے ہر سہ اقسام میں سے کسی میں سولینے سے بالکل اجتناب و احتراز کرے اور صرف اپنی اصل رقم کی واپسی چاہتا ہو تب بھی یہ معاملہ کرنا جائز نہیں ہو سکتا اس لئے کہ کہنی بیمہ داروں سے جو رقم علی الاقساط وصول کرتی ہے اس کے بڑے حصے کو سودی کاروبار میں لگا دیتی ہے اور دوسرے لوگوں کو بطور قرض کے کرا علی شرح پر سود حاصل کرتی ہے۔ اس ناجائز کاروبار میں تمام بیمہ دار آپ حصہ دار شریک ہو جاتے ہیں جو کھلا ہوا تعاون علی الاثم والعدوان ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب البیوع

صفحہ نمبر 352

محدث فتویٰ